بھیڑ کی اون سے بنی دوائی کھانا

مجیب: محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1807

تاریخ اجراء: 19 ذوالحجۃالحرام 1444 ھ/8 جولائی 2023 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ایک غیر مسلم کمپنی کا بنایا ہوا وٹامن ڈی ٹیبلٹ بازار میں ملتا ہے جو بھیڑ کے اُون سے بنایا جاتا ہے اب یہ معلوم نہیں کہ وہ زندہ بھیڑ کے اُون سے وٹامن نکالتے ہیں یا مار کر نکالتے ہیں، تو اس صورت میں کیا وہ وٹامن ڈی ٹیبلٹ کھانا جائز ہو جائیگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بھیڑ کے اُون سے بنائے گئے وٹامن ڈی ٹیبلٹ کھانا، جائز ہے چاہے وہ زندہ بھیڑ کے اُون سے بنائے گئے ہوں یا مرے ہوئے سے، کیونکہ خنزیر کے علاوہ ہر جانور کے بال جس طرح مرنے سے پہلے پاک ہوتے ہیں، اسی طرح جانور کے مرنے کے بعد بھی پاک ہوتے ہیں، کیونکہ بال میں موت حلول نہیں کرتی۔

خنزیر کے علاوہ مردار کے بالوں کے متعلق ردالمحتار میں ہے: ”المعھود فیھا قبل الموت الطھارۃ فکذا بعدہ“ ترجمہ: بال میں جانور کے مرنے سے پہلے بھی طہارت موجود تھی تو اسی طرح جانور کے مرنے کے بعد بھی طہارت موجود ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، باب المیاہ، مطلب: فی احکام الدباغۃ، ج 01، ص 359، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: ”وكل شيء من أجزاء الحيوان غير الخنزير لا يسري فيه الدم لا ينجس بالموت لأن النجاسة باحتباس الدم وهو منعدم فيما هو كالشعر والريش المجزوز“ ترجمہ: خنزیر کے علاوہ حیوان کے اجزاء میں سے ہر وہ چیز جس میں خون سرایت نہ کرے وہ حیوان کے مرنے کی وجہ سے ناپاک نہیں ہوتی، کیونکہ نجاست خون کے رُکنے کی وجہ سے ہوتی ہے، اور خون اس میں نہیں پایا جاتا تو یہ چیز بال اور اُکھڑے ہوئے پَر کی طرح ہو گئی۔ (حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الطھارۃ، فصل یطھر جلد المیتۃ، ص 169، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نوٹ: یہ جواب اون یعنی بالوں سے کوئی جز لینے سے متعلق ہے، اگر یہ جز زندہ یا مردہ جانور کے کسی اور جز مثلاً کھال وغیرہ سے لیا جاتا ہے تو اس کا یہ حکم نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net